ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

ماہنامہ **محدث** لاہور

(فون) صدر دفتر: ۳۵۴۲۵۰ | ذیلی دفتر: ۵۴۸۷۳

جلد ۶ | جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ | عدد ۵

آہ! سیّد ابوبکر غزنوی رح - ایک خاندان!! ایک تاریخ!!!

آہ سیّد ابوبکر غزنوی رح ـــــ جانے والے انجھے روئے گا زمانہ برسوں ـــــ اس لیے کہ سید ابوبکر غزنوی رح ایک فرد نہیں ـــــ ایک خاندان تھے ـــــ ایک تاریخ تھے ـــــ ان کے بزمِ حیاتِ فانی سے اچانک اُٹھ جانے کا شدید احساس اس وجہ سے بھی ہے کہ پہلے ہی قحط الرجال کا رونا ہے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

سیّد موصوف کا تعلق برّ صغیر پاک و ہند کے ایک ایسے عظیم المرتبت خاندان سے تھا جس کے افراد دعوت و عزیمت کے پیکر ہونے کے ساتھ سلفِ صالحین کے اس امتیاز کا مُنہ بولتا ثبوت بھی تھے کہ فرد و معاشرہ میں دینی انقلاب کا واحد طریقہ جذبۂ ایمانی کے ساتھ صالح عمل کا مکمّل ترین نمونہ پیش کرنا ہی ہے اس خاندان سے وابستہ اور دلبستہ اشخاص آج بھی اپنے فکر و عمل کا سرمایہ اور آخرت کی پونجی ان اعمال کو خیال کرتے ہیں جو انہوں نے اس خاندان کے عظیم سپوتوں کی قیادت میں سر انجام دیے۔ اس خطۂ ارضی میں اس خاندان کے مُورثِ اعلیٰ حضرت مولانا عبداللہ غزنوی رح جنہیں بظاہر موجودہ دور کے نقطہ نظر سے چند معمولی سنّتوں سے دست بردار نہ ہونے کے سبب سے جلا وطنی بلکہ ہجرت تک کا سامنا کرنا پڑا اس بات کے علمبردار تھے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی عمل کی نسبت خواہ وہ کیسا فرعی مسئلہ ہو بڑی عظیم ہے اس کا عملی تحفظ ہی دین و دنیا کی سب سے بڑی دولت ہے۔ پھر سید ابوبکر غزنوی رح کے جدِّ امجد حضرت مولانا عبدالجبار غزنوی رح نے عقیدۂ سلف کا تحفظ کرتے ہوئے اسی راہ کو اپنایا اور لومۃ لائم سے بے نیاز ہو کر برّ صغیر کے معروف درسِ نظامی میں پہلی مرتبہ اشعری اور ماتریدی عقاید کی کتب کی جگہ اہل سنّت کے بے باک ترجمان

ناشر: حافظ عبدالرحمٰن مدنی　طابع: چودھری رشید احمد　مطبع: مکتبہ جدید پریس، ۴۔ شارع فاطمہ جناح، لاہور

زرِ سالانہ: ۱۵٫۰۰ روپے　فی پرچہ ۱٫۵۰ روپیہ

شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہؒ کی کتب "حمویہ" وغیرہ داخلِ نصاب کیں اور غیر منقسم پنجاب کے دینی مرکز "امرتسر" میں "مدرسہ سلفیہ غزنویہ" کی بنیاد رکھی۔ موصوف کو دینی حلقوں میں بے پایاں علم وفضل اور زہد وتقوٰی کی بدولت "امام صاحبؒ" کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ اس مجاہدانہ روش کے ساتھ غزنوی بزرگ اس بصیرت سے بھی مالامال تھے کہ صحیح اقدار کا استقلال اپنے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگی پیدا کرنے سے ہی ہو سکتا ہے چنانچہ سید ابوبکر غزنویؒ کے والد ماجد مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ نے علم وعمل کے ساتھ سیاست کی پرخار وادی میں قدم رکھنا ضروری خیال کیا اور "اجل عالمِ دین" اور "عظیم سیاسی راہنما" کی مسلمہ حیثیت حاصل کی۔ اب سید مرحوم کا دور آیا تو انہوں نے اپنے پیش رؤں کے جادۂ علم وعمل پر گامزن ہوتے کے علاوہ چند ایک ان دشوار رہگزاروں پر پل کا کام دیا جو بعض انتہا پسند اور زنگ ظرف لوگوں کی وجہ سے باہم متخالف ومتضاد سمجھے جاتے ہیں۔ اپنی مخصوص وسعتِ ظرفی کی بدولت موصوف مذہبی اور سیاسی گروہ بندی سے نہ صرف کنارہ کش رہے بلکہ اکثر اپنی بیزاری کا اظہار کرتے تھے چنانچہ ان خلیجوں کو پاٹنے کے لیے جہاں ادبی میدانوں میں اپنی فاضلانہ خطابت اور زوردار تحریر سے بھرپور کام لیتے رہے وہاں علمی سطح پر قدیم اور جدید علوم دونوں کی مہارت پر زور دیا کرتے تھے اور عرصہ سے اس غرض سے ایک اعلیٰ تعلیم وتربیت کا ادارہ بنانے کے خواہاں تھے یہی خواہش موصوف کو اسلامی یونیورسٹی بہاولپور میں بطور وائس چانسلر لے گئی حقیقت بھی یہ ہے کہ موصوف اس سوچ کا خود بہترین نمونہ تھے وہ قدیم وجدید علوم کا وسیع مطالعہ اور عربی، فارسی، انگریزی میں مافی الضمیر کی پوری دسترس رکھتے تھے جبکہ اردو پنجابی تو انکی مادری زبانیں تھیں لیکن وہ مشہور پنجابی اردو شعراء کے ذوق آشنا بھی تھے علوم وفنون کی یہی جامعیت موصوف کی ذاتی عظمت کا نشان تھی جو گویا خاندانی پس منظر میں سونے پر سہاگہ تھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سید ابوبکر غزنویؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس خاندان کی صلبی اور روحانی اولاد میں سے ایسے جانشین بنائے جو خاندانی نقوش کا تحفظ کر سکیں۔ آمین ـــ الٰہ الحق ـــ آمین۔

فہرست مضامین

۱۔ فکر ونظر ..... پردہ جیل نہیں، عصمت وعفت کے لیے حصار ہے۔ اداریہ ۳

۲۔ السنۃ والحدیث .... عالمِ اسلام کے سیاسی سربراہوں کے نام (۲) مولانا عزیز زبیدی ۱۳

۳۔ تیرے بیمار کو دنیا کا مسیحا دیکھا (نظم) ..... بشیر انصاری ۲۱

۴۔ الاستفتاء .... دار الافتاء ۲۲

۵۔ اخلاقِ فاضلہ۔ احادیث نبوی کی روشنی میں .... پروفیسر حفیظ الرحمان احسن ۳۳

۶۔ تو کائنات حسن ہے یا حسنِ کائنات (نظم) .... پروفیسر منظور احسن عباسی ۴۶

۷۔ تعارف وتبصرہ کتب .... عزیز زبیدی - ابوشاہد ۴۷